انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔۔۔ مقاماً محمودًا

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

THE DAILY ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۱ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۶ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۰۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اتحاد بین الاقوام کے متعلق اسلام کا زریں اصل

تمام مذاہب کے پیشواؤں کے اعزاز میں مشترکہ جلسے

کائناتِ عالم کا یگانہ خدا سب قوموں اور تمام انسانوں کا خالق ہے۔ اس نے انسانوں کی روحانی تربیت کے لئے مختلف زمانوں میں نبی، رسول، اور رشی مبعوث فرمائے۔ ان نبیوں اور رشیوں کے ماننے والے دُنیا کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔ ہر قوم اپنے ملک کے نبی یا رشی کے علاوہ دوسرے انبیاء اور رشیوں کو خدا کا برگزیدہ نہیں مانتی۔ جس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے۔ کہ مختلف اشخاص دیگر اقوام کے مقدسوں کی شان میں ایسے کلمات بولتے یا لکھتے ہیں۔ جن سے ان کے ماننے والوں میں جذبات نفرت پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور قومیں ایک دوسرے سے برسرِپیکار رہتی ہیں۔ موجودہ دَور میں مذہبی دُنیا کی یہ حالت چونکہ افسوسناک نتائج پیدا کر رہی ہے۔ اس لئے دُنیا کے تمام خیر خواہ اس حالت کو دُور کرنے اور ان بُرے نتائج سے بچنے کے لئے کوشاں ہیں۔ تا مختلف مذاہب کے پیروؤں میں صلح اور آشتی کا بیج بویا جائے۔ اور زمین پر امن اور سلامتی قائم ہو۔

اسلام کے اصول میں یہ عقیدہ داخل ہے۔ کہ خدا تعالٰے نے ہر قوم اور ہر ملک میں نبی بھیجے ہیں۔ خدا تعالٰے فرماتا ہے۔ ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت کہ ہم نے ہر قوم میں اپنے رسول بھیجے۔ جو توحید کی تعلیم دیتے رہے۔ اور شرک سے بچنے کی تاکید کرتے رہے۔ پھر فرماتا ہے۔ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر (فاطر ع۳) کہ کوئی قوم اور امت ایسی نہیں گزری جس میں اللہ کی طرف سے ڈرانے والا نہ آیا ہو۔

اس اسلامی عقیدہ کی رُو سے ہر مُسلمان کا فرض ہے۔ کہ تمام دُنیا کے رشیوں اور نبیوں کو خدا کا مقدس یقین کرے۔ ان کی عزت کرے اور ان کا نام ہمیشہ احترام سے لے۔

آج چودہ سو برس گزرے۔ کہ یہ اعلےٰ ترین تعلیم ہمارے آقا و مطاع حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن پاک کے ذریعہ دنیا کے سامنے پیش فرمائی۔ اسلام کی یہ تعلیم مختلف مذاہب اور قوموں میں صلح کی حقیقی، پائدار اور محکم بنیاد ہے۔ ایک لمبا زمانہ گزرنے کے باعث مسلمان بھی اس وقت اس زرین اصل سے بے خبر ہو رہے تھے۔ اور دیگر امتوں اور اقوام کے نبیوں اور رشیوں کی عزت و توقیر اس رنگ میں نہیں کرتے تھے۔ جس طرح اسلام چاہتا ہے۔ تب اللہ تعالٰے نے اس زمانہ میں اسلام کے روشن چہرہ کو عریاں کرنے اور اس کے اصول کو حقیقی شکل میں بیان کرنے کے لئے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا۔ آپ ہندوستان میں مبعوث ہوئے۔ اور ہندوستان اس وقت مذاہب کا مرکز ہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے تمام قوموں کے رشیوں اور نبیوں کو خدا کا مقدس انسان ماننے کا اعلان کیا۔ اور قرآن مجید کی تعلیم کی روشنی میں مختلف مذاہب کے لوگوں کو صلح اور آشتی کی طرف بلایا۔ آپ نے عام قانون کی وضاحت کے علاوہ ہندوستان کے مشہور رشیوں کرشن جی رام چندر جی اور گوتم بُدھ کا نام لے کر ان کو مقدس ماننے کا ذکر فرمایا۔ چنانچہ حضور؏ لکھتے ہیں:۔

(الف) "ہم یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ جس قدر دُنیا میں مختلف قوموں کے لئے نبی آئے ہیں اور کروڑہا لوگوں نے ان کو مان لیا ہے اور دُنیا کے کسی ایک حصہ میں ان کی محبت اور عظمت جاگزین ہو گئی ہے۔ اور ایک زمانہ دراز اس محبت اور اعتقاد پر گزر گیا ہے۔ تو بس یہی ایک دلیل ان کی سچائی کے لئے کافی ہے"۔
(رسالہ پیغام صلح صفحہ ۱۲)

(ب) "ہم اس بات کا اعلان کرنا۔ اور اپنے اس اقرار کو تمام دُنیا میں شائع کرنا اپنا ایک سعادت سمجھتے ہیں۔ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور دوسرے نبی سب کے سب پاک اور بزرگ اور خدا کے برگزیدہ تھے۔ ایسا ہی خدا نے جن بزرگوں کے ذریعہ سے پاک ہدایتیں آریہ ورت میں نازل کیں اور نیز بعد میں آنے والے جو آریوں کے مقدس بزرگ تھے۔ جیسا کہ راجہ رامچندر اور کرشن یہ سب کے سب مقدس لوگ تھے اور ان میں سے تھے۔ جن پر خدا کا فضل ہوتا ہے"۔

(ج) "ہندوؤں میں جو ایک نبی گزرا ہے۔ جس کا نام کرشن تھا۔ وہ بھی اس میں داخل ہے افسوس کہ جیسے داؤد نبی پر شریر لوگوں نے فسق و فجور کی تہمتیں لگائیں۔ ایسی ہی تہمتیں کرشن پر

بھی لگائی گئی ہیں۔ اور جیسا کہ داؤد خدا تعالیٰ کا پہلوان اور بڑا بہادر تھا اور خدا اس سے پیار کرتا تھا۔ ویسا ہی آریہ ورت میں کرشن تھا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹)

(د) "واضح ہو کہ خدا تعالیٰ نے کشفی حالت میں بار بار مجھے اس بات پر اطلاع دی ہے۔ کہ آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص جو گذرا ہے۔ وہ خدا کے برگزیدوں اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا۔ اور ہندوؤں میں اوتار کا لفظ درحقیقت نبی کے ہم معنی ہے۔"

(تحفہ گولڑویہ حاشیہ صفحہ ۲۱۶)

(ذ) "ملک ہند میں کرشن نام ایک نبی گذرا ہے جسکو رودر گوپال بھی کہتے ہیں۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

(ر) "واضح ہو کہ راجہ کرشن جیسا کہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے درحقیقت ایک ایسا کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی رشی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی۔ اور اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے روح القدس اترتا تھا وہ خدا کی طرف سے فتح مند اور با اقبال تھا۔ جس نے آریہ ورت کی زمین کو پاپ سے صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳)

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کی یہ تعلیم مسلمانوں اور ہندوؤں کی صلح کے لئے بنیادی ستون کا حکم رکھتی ہے۔ اس واضح معقول اور زبردست اصل کو تدریجاً قبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ اس موثر اعلان سے پیشتر مسلمان کرشن جی اور رام چندر جی کو اس نگاہ سے دیکھنے کے لئے تیار نہ تھے لیکن اب ایک قلیل عرصہ میں مسلمانوں کے علماء اور محققین کی ایک بڑی جماعت اس عقیدہ کی قائل ہو چکی ہے۔ کہ حضرت کرشن خدا کے نبی تھے۔

بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کی روشنی میں آپ کے موجودہ خلیفہ حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ نے ۱۹۲۸ء میں ہندوستان کی مختلف اقوام میں اتفاق و صلح کے لئے ایک اور قدم اٹھایا۔ یعنی آپ نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کا آغاز فرمایا۔ جن میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر اقوام ہندوؤں سکھوں اور عیسائیوں وغیرہم کے نمائندوں کو حضرت بانیٔ اسلام علیہ التحیۃ والسلام کی پاکیزہ زندگی اور اخلاق فاضلہ کے متعلق اپنے خیالات کے اظہار کی دعوت دی۔ گذشتہ دس بارہ برس میں ایسے جلسے ہندوستان کے طول و عرض میں منعقد ہو چکے ہیں۔ اور صدہا غیر مسلموں نے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس تاریخ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر فرما کر اظہار عقیدت کیا ہے۔ اس ضمن میں ہندو شعراء کی نظمیں بھی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان جلسوں کا سلسلہ کامیابی سے جاری رہے گا۔

حضرت کرشن کی نبوت کے عقیدہ کی اشاعت اور سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسوں کے مسلسل انعقاد سے ہندوستان کی فضاء میں جو مبارک اثر پیدا ہوا ہے اس کا ذکر کرتا ہوا روزنامہ ملاپ لاہور اپنے کرشن نمبر بابت اگست ۱۹۳۹ء میں لکھتا ہے۔

"خوشی کی بات ہے کہ اب غلط فہمی کے بادل چھٹتے جاتے ہیں۔ چنانچہ اہل ہند رفتہ رفتہ حقیقت آشنا ہو رہے ہیں ماضی قریب میں دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر اکثر ہندو اور دیگر غیر مسلم عربی نبی کی نعت خوانی کر رہے ہیں۔ تو دوسری طرف بہت سے معزز اور تعلیم یافتہ مسلمان کھلے دل سے حضرت سری کرشن جی کی مدحت طرازی میں مصروف ہیں۔ اور یہ امر اقوام ہند کے باہمی اتحاد و اتفاق کے واسطے نہایت مبارک اور اہم ہے۔ کیونکہ ترقی اور آزادیٔ ہند کا انحصار اسی امر پر ہے۔" (صفحہ ۹۱)

یہ اعتراف حقیقت جماعت احمدیہ کے دونوں اصول کی غیر معمولی قبولیت پر دلالت کر رہا ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور ان کے موجودہ جانشین نے جو طریق اختیار فرمایا ہے۔ وہ نہ صرف اقوام ہند میں اتحاد و اتفاق پیدا کر رہا ہے۔ بلکہ ملک ہند کی ترقی اور آزادی کا انحصار بھی اسی پر ہے۔

اب اس سال سے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تعلیم کی روشنی میں ایک اور مبارک تجویز جاری فرمائی ہے اور وہ یہ کہ جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ہندوستان کے تمام شہروں میں پیشوایان مذاہب کی سیرت کا دن منایا جائے۔ اور ہر جگہ جلسے منعقد کئے جائیں جن میں حضرت موسےٰ، حضرت مسیح، حضرت بدھ، حضرت کرشن، حضرت رام چندر جی، حضرت بابا نانک، حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس حالات زندگی لوگوں کے سامنے پیش کئے جائیں۔ اور ہر پیشوا کے ماننے والے اور دوسرے لوگ اس بزرگ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقادیر کریں۔ ظاہر ہے۔ جب اس قسم کے جلسے سارے ہندوستان میں متفقہ طور پر منعقد ہونگے۔ تو اقوام ہند کا اتحاد و اتفاق نہایت محکم ہوتا جائے گا۔ اور وہ دن دور نہیں جب ہندوستان فسادی آماجگاہ بننے کی بجائے امن کا گہوارہ بن جائے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا تھا کہ "ہمارا ارادہ ہے کہ سال میں ایک یا دو دفعہ قادیان میں مذہبی تقریروں کا ایک جلسہ ہوا کرے۔ اور اس جلسہ میں ہر ایک شخص مسلمانوں اور ہندوؤں اور آریوں اور عیسائیوں اور سکھوں میں سے اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ مگر یہ شرط ہوگی۔ کہ دوسرے مذہب پر کسی قسم کا حملہ نہ کرے فقط اپنے مذہب اور اپنے مذہب کی تائید میں جو چاہے۔ تہذیب سے کہے" (اشتہار ۲۸ مئی ۱۹۰۰ء)

اس مبارک ارادہ کی تکمیل فی الحال اس صورت میں کی جا رہی ہے۔ کہ ہندوستان میں ہر مذہب کے پیشوا کی پاکیزہ سیرت پر مہذبانہ اور پُر از اخلاص تقاریر ہوں۔ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے امسال ایسے جلسوں کے لئے ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء کا دن مقرر کیا ہے۔ ہر مذہب و ملت کے اصحاب سے مخلصانہ درخواست ہے کہ ہندوستان کی بہبودی اور اقوام ہند میں اتحاد و اتفاق کو قائم کرنے کے لئے پیش ہونے والی اس مبارک تجویز کی تائید کریں۔ اور ہونے والے جلسوں میں شرکت فرما کر اور انہیں کامیاب بنا کر اپنے ملک کی بیش قیمت خدمت سرانجام دیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۱۲ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۱/۲ ۱۰ بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت ابھی تک علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

منالی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

مولوی محمد عبد اللہ صاحب قادیانی مولوی فاضل بعارضہ دق سخت بیمار ہیں انکی عافیت کے لئے دعا کیجائے۔

شیخ عبد الرحیم صاحب ہیڈ کلرک دفتر بیت المال کی اہلیہ صاحبہ اور ان کا ایک نوجوان لڑکا عبد الرشید دو روز سے بوجہ شدید بخار بیمار ہیں۔ صحت کے لئے دعا کی جائے۔

جماعت احمدیہ ممرا کا سالانہ جلسہ ۱۶ ستمبر کو ہوگا

انشاء اللہ جماعت احمدیہ ممرا متصل ڈوالہ ریلوے سٹیشن کا سالانہ تبلیغی جلسہ ۱۶ ستمبر کو ہوگا اشتہار جلسہ میں ۱۳ ستمبر تک مناظرہ کی شرائط طے کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس پر بعض اہلحدیث شرائط طے کرنے کے لئے آئے۔ مگر انہوں نے معقول شرائط منظور نہ کیں۔ ہمارا جلسہ بہر حال ہوگا انشاء اللہ جس میں اہم اسلامی مسائل اور جماعت احمدیہ و غیر احمدیوں کے اختلافی عقائد مثلاً وفات مسیح، ختم نبوت، عصمت انبیاء، ناسخ و منسوخ، قتل مرتد اور صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام، رفع الی السماء وغیرہ مسائل پر تقاریر ہوں گی۔ احباب کو اس جلسہ میں شرکت کر کے مستفید ہونا چاہئیے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

جاوا میں تبلیغ احمدیت

احمدیوں کی دینی تربیت اور مخالفین کے سوالات کے جواب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ گاروت جاوا اپنی رپورٹ مورخہ ۲۵ اگست میں لکھتے ہیں :-

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالےٰ ۲۴ اشخاص سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ جن کے بیعت فارم حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کئے گئے ہیں۔ ماہ جولائی میں عاجز دورے پر رہا۔ پہلا دورہ گاروت کے شمالی جانب کیا گیا۔ وہاں ہمارے ایک احمدی دوست ماسٹر الیس برماوی صاحب کے جو کہ گاروت میں بی۔ پی ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر ہیں۔ بڑے بھائی ماسٹر حسن احمی برماوی صاحب (WADANA) یعنی تحصیلدار ہیں۔

ماسٹر الیس برماوی صاحب احمدی ہونے سے پہلے نماز۔ روزہ کے منکر تھے اور چونکہ کئی سال یورپ میں بھی رہے ہیں۔ اس لئے مغربیت کا ان پر بہت اثر تھا۔ جب کوئی انہیں نماز۔ روزہ اور اسلام کے دیگر احکام پر عمل کرنے کے لئے کہتا۔ تو وہ جواب دیتے۔ پہلے مجھے ان اعمال کے فوائد تو بتائیں۔ یونہی بغیر فائدہ کے میں کس طرح ان پر عمل کر سکتا ہوں۔ وہ اپنی والدہ کے کہنے پر کئی علماء کے پاس بھی گئے۔ لیکن کسی نے ان کے سوالات کا تسلی بخش جواب نہ دیا۔ وہ کہتے تھے۔ کہ جو شخص میرے سوالات کے جواب دے گا۔ میں اس کی پیروی کروں گا۔ خواہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہو۔ ان کا یہ چیلنج اپنے دوستوں میں مشہور تھا۔ آخر ایک روز ان کے دوستوں میں سے ایک صاحب تھے جو کسی قدر احمدیت سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کو مجھ سے ملاقات کرنے پر آمادہ کیا۔

چنانچہ ایک رات میں ان کے مکان پر گیا۔ وہاں چار۔ پانچ اور آدمی بھی موجود تھے۔ جو سوال و جواب سننا چاہتے تھے۔ پانچ چھ دفعہ ملاقات کرنے کے ابدان کے تمام سوالات حل ہو گئے۔ اور اب وہ باقاعدہ نماز پڑھتے ہیں۔ ان کی زندگی میں یہ تغیر دیکھ کر ان کے بڑے بھائی تحصیلدار صاحب نے مجھے اپنے علاقہ میں آنے کی دعوت دی۔ چنانچہ انہوں نے اپنا موٹر میرے لئے گاروت بھیجا۔ اور میں معہ سکری برماوی صاحب ان کے پاس گیا۔ میں نے وہاں دو تقریریں کیں ایک تقریر "مذاہب عالم کی تاریخ" پر تھی اور دوسری "عباداتِ اسلام کی فلاسفی" پر۔ چونکہ وہ اس علاقہ میں ایک حاکم کی حیثیت سے ہیں۔ اس لئے ان کی دعوت پر مختلف محکموں کے ملازمین۔ مثلاً ڈاکخانہ کا عملہ۔ نہر و جنگلات کا عملہ۔ ریلوے کا عملہ۔ سکولوں کے اساتذہ اور شہر کے تجار وغیرہم تقریر سننے کے لئے آئے مستورات بھی کافی تعداد میں تھیں۔ ہر دو تقریریں تین تین گھنٹے کی تھیں۔ سامعین بہت ہی اچھا اثر لے کر گئے۔ یہاں تک کہ بعض نے کہا۔ کہ ایسی مدلل اور دلچسپ تقریر ہم نے کبھی نہیں سنی۔ یہ علاقہ گاروت سے ۱۲۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔ چار روز میں وہاں رہا۔

دوسرا سفر گارت کے مغربی طرف کیا۔ وہاں ایک شادی کی تقریب پر میں نے "اسلامی نکاح کی فلاسفی" پر دو گھنٹے تقریر کی۔ یہ علاقہ گاروت سے ۲۲۸ میل کے فاصلہ پر ہے لوگ کہتے۔ کہ یہ علاقہ بہت سخت ہے۔ اور احمدیت کا وہاں بیج بونا سخت مشکل بتایا جاتا ہے۔ لیکن بفضلہ تعالےٰ میری تقریر سننے کے بعد اور لوگوں کو معلوم ہوتے پر کہ میں احمدی مبلغ ہوں۔ وہ تعجب سے کہنے لگے۔ کہ ہم نے تو سنا تھا۔ کہ احمدیہ فرقہ اسلام سے خارج ہے۔ لیکن احمدی مبلغ کی تقریر معارفِ قرآن سے ایسی پُر ہے۔ کہ ہمارے علماء ایسی تقریر نہیں کر سکتے۔ غرض ان کے دلوں پر احمدیوں کی قرآن دانی کا سکہ بیٹھ گیا۔

الغرض اس علاقہ میں بھی جہاں احمدیت کا نام لینا نہایت مشکل بتایا جاتا تھا۔ بفضلہ تعالےٰ اس دفعہ احسن طریق سے احمدیت کا پیغام پہونچایا گیا۔

تیسرا سفر گارت کے مشرقی طرف کیا سوکا پُورا ایک بڑا قریہ ہے۔ جہاں ہمارے پانچ چھ احمدی احباب رہتے ہیں۔ ان کے بلانے پر میں وہاں گیا۔ انہوں نے ایک جلسہ کا انتظام کیا جس میں میں نے ختم نبوت پر مفصل تقریر کی۔ قریہ کے معززین کثرت سے آئے۔ جن میں ایک عالم بھی تھا۔ تقریر ختم ہونے کے بعد اس کی طرف سے چند سوالات پیش ہوئے۔ جن کا جواب اچھی طرح دیا گیا۔ پہلے تو وہ اپنی بڑائی کے خیال سے مجادلہ کی طرف گیا۔ لیکن میری طرف سے مدلل اور معقول جوابات سُن کر آخر اُسے کہنا پڑا۔ کہ میں نے تو صرف احقاق حق کے لئے سوالات آپ کے سامنے پیش کئے ہیں۔ اور اب میری کاتسلی ہو گئی ہے ؛؛

الغرض یہاں پر بھی خوب تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا ؛؛

اس وقت گارت اور اس کے نواحی علاقہ میں ۲۵۶۔ احمدی ہیں جن کی تربیت کرنے میں دن رات لگا رہتا ہوں۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔ ایتوار کی رات کو عموماً پبلک تقریر ہوتی ہے۔ دوشنبہ کی رات کو احباب جماعت کلب ہاؤس میں ڈی بیٹنگ کلب منعقد کرتے ہیں۔ جس میں مخالفین کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ اور ہر احمدی کو جوابات یاد کرائے جاتے ہیں۔ گویا یہ مبلغین کی ٹریننگ ہے۔ منگل کی رات کو قرآن کا درس دیتا ہوں آج کل سورۃ النساء کا دوسرا رکوع شروع ہے ؛؛

بدھ کی رات کو مستورات میں درس دیتا ہوں۔ اس کے بعد چند تعلیم یافتہ غیر احمدیوں کو عربی اور قرآن با ترجمہ پڑھاتا ہوں۔ دورانِ درس میں عموماً مختلف مسائل پر بحث کی جاتی ہے۔ جمعرات کی رات کو احمدیوں کے دوسرے محلہ کی مسجد میں قرآن کا درس دیتا ہوں۔ جمعہ کی رات کو کلب ہاؤس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا درس دیتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات۔ اور الفضل کے اہم مضامین اور قادیان کے واقعات سُناتا ہوں۔ خطبہ جمعہ عموماً میں خود پڑھتا ہوں۔ اور اکثر حضور کے خطبوں کا ترجمہ سُناتا ہوں۔ ہفتہ میں دو دفعہ لڑکوں اور لڑکیوں کو نماز با ترجمہ اور قرآن پڑھایا جاتا ہے ؛؛

بفضلہ تعالےٰ آج کل ہمارے مضامین اخبارات والے بخوشی چھاپتے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ دو ماہ میں ہمارے پانچ مضامین مختلف اخبارات میں چھپ چکے ہیں خصوصاً روزنامہ Sipata Hoenan اور Sinar-pasoendan کے ایڈیٹروں نے ہمیں لکھا ہے۔ کہ آپ بے شک اپنے مضامین ارسال کیا کریں۔ ہم ان کو اپنے اخبارات میں جگہ دینے کے لئے تیار ہیں۔ چنانچہ اس وقت سے برابر ہمارے مضامین ان میں چھپتے رہے۔ پرسوں کے Sipatar Hoenan میں الفاتحہ کی تفسیر چھپی۔ جو نہایت پسند کی گئی ہے۔ اس ہفتہ میں ایک مضمون زیرِ عنوان "یورپ کا مستقبل قریب میں مذہب کیا ہوگا" لکھ رہا ہوں ؛؛

ملکی واقعات

تمام ہندوستانیوں سے وائسرائے ہند کی اپیل

شملہ ۳ ستمبر کی خبر ہے کہ جرمنی کے خلاف برطانوی حکومت کے اعلان جنگ کے بعد وائسرائے ہند نے ہندوستانیوں کے نام ایک پیغام براڈ کاسٹ کیا۔ جس میں فرمایا آپ سب کو معلوم ہے کہ بغیر کسی الٹی میٹم کے جرمنی نے گزشتہ جمعہ کی صبح کو پولینڈ پر حملہ کر دیا۔ اور اس کے طیارے سول علاقوں پر بے رحمی سے گولے برسا رہے ہیں جو بے شمار انسانوں کی ہلاکت کا موجب ہو رہے ہیں۔ ہٹلر پولینڈ کا بھی وہی حشر چاہتا ہے۔ جو پہلے چیکوسلواکیہ کا اس کے ہاتھوں ہو چکا ہے۔ مگر اس تشدد کے خلاف برطانیہ اور فرانس نے آج اعلان جنگ کر دیا ہے۔ جرمنی نے اس وقت جو پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ اگر وہ دنیا میں رائج ہو جائے تو دنیا میں زندگی بسر کرنا ناممکن ہو جائے۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے اصول سے دنیا میں امن قائم نہیں رہ سکتا عدل و انصاف کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اور بین الاقوامی جھگڑوں کو طاقت کی بجائے دلائل سے طے کرنے کا طریق ناکام ہو جاتا ہے۔ یہ اصول ایسے ہیں جنکو ہندوستان نے ہمیشہ عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ اور ان کی ہمیشہ حفاظت کرتا چلا آیا ہے۔ برطانیہ کی اس جنگ میں شرکت چونکہ کسی ذاتی غرض کے ماتحت نہیں بلکہ بنی نوع انسان کے فائدہ اور تہذیب و تمدن کی ترقی کے لئے ہے۔ اس لئے تمام ہندوستانیوں سے میری اپیل ہے۔ کہ اس معاملہ کی اہمیت و نزاکت کا احساس کریں۔ فتح و کامرانی کے لئے صرف اسلحہ کافی نہیں ہوتے بلکہ روحانی طاقت کی امداد سب سے زیادہ ضروری ہوتی ہے۔ اور یہی طاقت مصیبت کے وقت انسان کا آخری سہارا ہوتی ہے مجھے امید ہے کہ برطانوی ہند و ہندوستانی ریاستیں دونوں بلا تمیز مذہب و قومیت اور سیاسی عقائد دلی تائید اور امداد سے دریغ نہ کریں گے۔ اور ایسے نازک دور میں جبکہ تہذیب عالم خطرہ میں ہے سارا ہندوستان محاذ امن کا ساتھ دیگا۔ اور ظلم و ستم کے مقابلہ میں وہ جوہر دکھائے گا۔ جو اس کی روایات اور تاریخی عظمت کے شایان شان ہو۔

ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ کا نفاذ

شملہ ۴ ستمبر گورنمنٹ آف انڈیا کا ایک پریس کمیونک مظہر ہے۔ کہ اعلان جنگ کے پیش نظر گورنر جنرل نے ہندوستان میں ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس نافذ کر دیا ہے۔ اس کی رو سے ہندوستانی فرموں اور افراد کو جرمنی یا اس کے حلیف ممالک کے ساتھ تجارت کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ دشمنوں کے ساتھ کسی قسم کا میل جول سازباز اس سے یا اس کے ایجنٹوں سے خط و کتابت۔ فوجی بھرتی کے خلاف پروپیگنڈا ایسی خبروں کی اشاعت جن سے دشمن کو فائدہ پہونچ سکے۔ غلط افواہوں کی اشاعت اور ملک معظم کی رعایا کے مختلف طبقات میں منافرت انگیزی کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس کے رو سے اخبارات مجبور ہوں گے۔ کہ ملک معظم کی حکومت کے کاز کو نقصان پہونچانے والی خبروں کی اشاعت نہ کریں۔ ان احکام پر عمل درآمد کرانے کے لئے تمام اختیارات ایک ایگزیکٹو افسر کو دے دیئے گئے ہیں۔ جس کا ہیڈ کوارٹر ریزرو بنک آف انڈیا بمبئی کی بلڈنگ میں ہوگا۔ آرڈیننس کے بارہ میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ گو اس کے رو سے پبلک کی عام سرگرمیوں میں مداخلت کے اختیارات ایگزیکٹو اتھارٹی کو دے دیئے گئے ہیں۔ مگر ان کا ناجائز استعمال نہیں ہوگا۔ بلکہ جس حد تک پبلک ڈیفنس کے لئے ضروری ہوگا۔ ان کو استعمال کیا جائے گا۔ نیز یہ اطمینان بھی دلایا گیا ہے۔ کہ چونکہ ہندوستان میں حالات کے زیادہ خراب ہونے کا اندیشہ نہیں اس لئے پبلک کو متفکر اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں

حکومت ہند کی حفاظتی تدابیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ کے خطرات کے پیش نظر حکومت ہند دفاعی تدابیر نہایت سرگرمی سے اختیار کر رہی ہے۔ کلکتہ سے ۴ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ وہاں جنرل پوسٹ آفس سنٹرل ٹیلیگراف آفس۔ ٹیلیفون ایکسچینج اور دیگر اہم مقامات پر پہرے لگا دیئے گئے ہیں۔ یورپین ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام فوجی بھرتی جاری ہے۔ پولیس کے جو ملازم رخصت پر ہیں ان کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل دوپہر کے وقت ہوائی حملہ سے حفاظت کا تجربہ کیا جائے گا۔ کراچی سے بمبئی تک ہوائی اڈوں پر بھی پہرے لگا دیئے گئے ہیں۔ کاٹھیاوار بندر پر طیارہ شکن توپیں نصب کر دی گئی ہیں۔ کراچی کی برماشیل کمپنی کو حکومت نے اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ اور بوقت ضرورت اس کے تیل کے ذخیرہ کو اپنے استعمال میں لانے کی مجاز ہوگی۔ جرمنوں کی جائداد کو حکومت اپنی نگرانی میں لے رہی ہے۔ اور ان کی نگہداشت کے لئے ایک افسر مقرر کیا جائے گا۔

ڈیفنس آف انڈیا آرڈیننس کے ماتحت بمبئی کا کالیا برک ایریا ممنوعہ قرار دیا گیا ہے۔ اور اس میں رہنے والے شہریوں کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ پاس حاصل کریں۔ بغیر پاس کے داخل ہونے والے کو گرفتار کر دیا جائے گا۔ ہوائی جہازوں میں سفر کرنے والے اپنے ساتھ کیمرے اور فوٹو گرافی کا دوسرا سامان نہیں لے جا سکیں گے۔ ہوائی جہازوں کی خرید و فروخت سرکاری نگرانی میں لے لی گئی ہے۔ جنرل آفیسر کمانڈنگ کلکتہ پریذیڈنسی آسام ڈسٹرکٹ کمانڈر اور کمانڈر سندھ بریگیڈ ایریا کو کلکتہ مدراس اور کراچی کی بندرگاہوں کا انچارج افسر مقرر کر دیا گیا ہے۔ اور وہ ان بندرگاہوں کے تمام سٹاف جہاز اور ہر قسم کے سامان پر جب چاہیں قبضہ کر سکتے ہیں۔ کوچین کے افسر کمانڈنگ کو پہلے ہی اس قسم کے اختیارات دیئے جا چکے ہیں ان بندرگاہوں کو پرواز کے لئے ممنوعہ علاقے قرار دے دیا گیا ہے۔ پچاس میل کے اندر پرواز کرنے والے جہازوں کے لئے حد مقرر کر دی گئی ہے۔ تمام ملک میں رات کے وقت ہوائی پرواز بند کر دی گئی ہے۔

اعلان جنگ کے ساتھ ہی مرکزی حکومت نے صوبجاتی حکومتوں کو اس سے مطلع کر دیا۔ بمبئی میں یہ خبر پہونچتے ہی حکومت نے ایک سو کے قریب جرمنوں کو گرفتار کر لیا۔ جرمن قونصل نے اپنے نیز اپنے عملہ کے لئے پاسپورٹ کی درخواست دیدی ہے۔ اور ہندوستان میں جرمن مفاد کے تحفظ کا چارج سوئٹزرلینڈ کے قونصل کے حوالہ کر دیا ہے۔ بنگال کی اطلاعات سے بھی پایا جاتا ہے۔ کہ مختلف شہروں بالخصوص کلکتہ میں جرمنوں کو دھڑا دھڑ گرفتار کیا جا رہا ہے۔ پنجاب میں اخبارات پر سنسر کے لئے ایک فوجی افسر مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو دوشنبہ کے روز اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندوں سے ملاقات کرے گا۔ بمبئی اور کوچین کی بندرگاہوں پر فوجی قبضہ کا اعلان بھی کر دیا گیا ہے۔ اور کمانڈنگ افسروں کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ بندرگاہ کے حکام سے ان کے عملوں اور جہازوں کے انتظام کا چارج اپنے ہاتھ میں لے لیں تا دفاعی اقدامات اور مشقی جنگوں کا انتظام کیا جا سکے۔ گورنمنٹ آف انڈیا اپنا وار بجٹ بنا رہی ہے۔ جسے اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ رانچی سے ۳ ستمبر کی اطلاع ہے۔ کہ وزیر اعظم بہار نے آج گورنر کے ساتھ ملاقات کی جو دو گھنٹے جاری رہی۔ پنجاب میں بھی بہت سی دفاعی تیاریاں شروع ہیں۔ ضلع امرتسر میں پلوں پر پہرے لگا دیئے گئے ہیں۔ اٹک آئل کمپنی کے تیل کے چشموں کی حفاظت کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ فرانسیسی ہندوستان میں بھی فوجی سرگرمیاں شروع ہیں۔ فرنچ گورنمنٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ ہر اخبار اور ہر کتاب کا مسودہ شائع کرنے سے قبل اسے جنرل انفارمیشن افسر کو دکھانا ضروری ہے۔ اسی طرح ریڈیو نون اور سنیما کی فلمیں بھی بغیر اجازت دکھائی نہیں جا سکتیں۔ [illegible]

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

وزیر اعظم برطانیہ کا اعلان جنگ

لنڈن ۳ ستمبر آج کابینہ کے اجلاس کے بعد وزیر اعظم نے ایک تقریر کی۔ جس میں کہا کہ آج گیارہ بجے جرمنی کو آخری نوٹ اس غرض سے بھیجا گیا تھا۔ کہ وہ پولینڈ سے اپنی افواج واپس بلائے۔ مگر اس کا کوئی جواب اس نے نہیں دیا۔ اس لئے ہمارے واسطے اب اعلان جنگ کے سوا چارہ نہیں۔ اور اس وقت برطانیہ جرمن کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ ہم نے بہتیری کوشش کی۔ کہ پولینڈ اور جرمنی کا قضیہ پر امن طریق پر حل ہو جائے۔ مگر ہٹلر کی خودسری نے کوئی کوشش کامیاب نہیں ہونے دی۔ اور اس سے یہ امید ہرگز نہیں کہ وہ سیدھے راستہ پر آجائے۔ لہٰذا ضروری ہو گیا ہے۔ کہ طاقت کا جواب طاقت سے دیا جائے۔ ہم جرمن کے خلاف اعلان جنگ کر رہے ہیں۔ برٹش امپائر کے تمام اجزاء نے حکومت برطانیہ کو جنگ میں اپنے دلی تعاون کا یقین دلایا ہے۔ اللہ ہمارے ارادوں میں برکت دے۔ اور ہم حق و صداقت کی حمایت میں ثابت قدم رہیں ؛

ملک معظم کا خطاب اپنی رعایا سے

جنگ کا اعلان ہونے کے بعد ملک معظم نے اپنی تمام رعایا کو مخاطب کر کے تقریر کی جس میں فرمایا۔ آج کا دن ہماری تاریخ کا نہایت بدقسمت دن ہے۔ جبکہ ہم میں سے اکثر اپنی زندگی میں دوسری بار جنگ میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس جھگڑے کو پر امن طریق پر چکانے کی بہت کوششیں کی گئیں۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکیں۔ اور ہمیں مجبور کر دیا گیا ہے۔ کہ ہم آزادی کی خاطر جنگ میں کود پڑیں۔ اور اب ہم اپنے حلیفوں کے ساتھ مل کر دنیا میں قیام امن کی پوری کوشش کریں گے۔ اگر کسی قوم کی طرف سے معاہدات کی خلاف ورزی کر کے دوسری قوموں پر تشدد اور زیادتی کو گوارا کر لیا جائے۔ تو اس کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ دنیا میں جس کی لاٹھی اس کی بھینس کا اصل رائج ہو جائے۔ جس سے نہ صرف برطانیہ بلکہ تمام اقوام عالم کی آزادی مخدوش ہو جاتی ہے۔ اور دنیا سے عدل و انصاف کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ آج ہم صرف امن عالم کی خاطر میدان جنگ میں آتے ہیں۔ اور میں برطانیہ اور سمندر پار ممالک کی رعایا سے یہ امید کرتا ہوں۔ کہ وہ ان بلند اور پاکیزہ مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں رہیں گے اور اس لڑائی کو اپنی لڑائی سمجھیں گے۔ نیز مجھے کامل توقع ہے۔ کہ میری رعایا اس خطرناک دور میں نہایت پُرسکون رہے گی۔ اور ہم اپنی پوری استطاعت اور عزم کے ساتھ ان ذمہ داریوں کا احساس کریں گے جو ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ اور ان کو ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے لئے قربانی کی ضرورت ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیں برکت دے۔ اور ہمارے عزائم میں استقامت عطا فرمائے ؛

جنگ کے متعلق وزیر اعظم فرانس کی تقریر

پیرس سے ۳ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ گذشتہ شام وزیر اعظم فرانس نے ڈپٹیز چیمبر میں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا کہ پولینڈ کے ساتھ تنازعہ کو پر امن طریق سے طے کرنے پر ہٹلر کو آمادہ کرنے کی ہم نے بہت کوشش کی۔ مگر وہ سب رائیگاں گئی اور پولینڈ کی طرف سے کسی قسم کے اشتعال کے بغیر اس نے اس پر حملہ کر دیا۔ ہٹلر نے اپنے اعمال سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ اس وقت دنیا کا خطرناک ترین انسان ہے۔ وہ تمام دنیا کو اپنی ڈکٹیٹرشپ کا مطیع بنانا چاہتا ہے۔ اور اپنی مجنونانہ حرکات کے ذریعہ کئی بار دنیا کے امن کو خطرہ میں ڈالنے کی کوشش کر چکا ہے۔ اس نے معاہدہ وارسیلز کو پرزے پرزے کیا۔ آسٹریا پر قبضہ کیا۔ چیکوسلواکیہ کو غلام بنایا۔ اور پھر سلواکیہ کے ساتھ جو معاہدہ کیا تھا۔ خود ہی اس کی بے حرمتی کی۔ ان سب مواقع پر ہم خاموش رہے۔ اور اس کی شرارتوں کو امن عالم کی خاطر برداشت کرتے رہے مگر اس سے دلیر ہو کر اب وہ پولینڈ کی آزادی سلب کرنا چاہتا ہے۔ ہم اگر اب بھی چپ رہیں تو اس کے معنے یہ ہوں گے۔ کہ دنیا میں ہمارا وجود عدم کے برابر ہے۔ اور اس کی دراز دستیوں کو روکنے والا یورپ میں کوئی نہیں۔ اس لئے ہم نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ پولینڈ کی تباہی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے ؛

برطانوی الٹی میٹم کا جواب جرمنی کی طرف سے

برلن ۳ ستمبر کہ برطانیہ نے جو الٹی میٹم جرمنی کو دیا تھا۔ اس کے جواب میں جرمن گورنمنٹ نے برطانوی سفیر مقیم برلن کو مطلع کیا۔ کہ جرمن گورنمنٹ نیز تمام جرمن باشندے ان مطالبات کو منظور کرنے سے بالکل انکار کرتے ہیں۔ جو برٹش گورنمنٹ نے الٹی میٹم کی صورت میں پیش کئے ہیں۔ کئی ماہ سے جرمنی کی مشرقی سرحد پر بدامنی پائی جاتی تھی۔ اور وہ اسے دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ لیکن برطانوی مداخلت نے کوئی باعزت سمجھوتہ نہ ہونے دیا۔ اس لئے پولینڈ کو جو نقصان پہنچے گا اس کی ذمہ واری برطانیہ پر ہوگی۔ جرمنی کا یہ ارادہ ہرگز نہیں۔ کہ پولینڈ کا خاتمہ کر دیا جائے۔ بلکہ وہ تو محض اپنی سرحد کا تعین کرنا چاہتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ معاہدہ وارسیلز کی ان دفعات پر نظر ثانی کی جائے۔ جنہیں تمام اقوام کے دور اندیش سیاست دان ناقابل برداشت قرار دے چکے ہیں۔ اگر برطانیہ دنیا میں امن کا خواہاں ہوتا۔ تو سائینور مسولینی کی تجاویز پر نیک نیتی سے عمل کر کے اس مقصد کو حاصل کر سکتا تھا۔ لیکن اس نے ان تجاویز کو بھی پائے استحقار سے ٹھکرا دیا ہے۔ حالانکہ جرمنی ان کو منظور کرنے پر بالکل آمادہ تھا۔ جرمن باشندے پولینڈ میں مزید بدسلوکی برداشت کرنے کو بالکل تیار نہیں۔ برطانیہ نے جرمنی سے پولینڈ سے افواج واپس بلا لینے کا جو مطالبہ کیا ہے۔ ان حالات میں اسے منظور نہیں کیا جا سکتا۔ اور ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ برطانیہ کے تمام حملوں کا ترکی بہ ترکی جواب دیں۔ اور ہتھیاروں کے مقابلہ میں ہتھیار استعمال کریں۔

یہ جواب وقت مقررہ کے اندر حکومت برطانیہ کو نہیں پہنچا۔ گو پہنچ بھی جاتا تو جنگ کو روک نہ سکتا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالعوام میں برطانوی مدبرین کی پُرزور تقریریں

لنڈن سے ۳ ستمبر کی خبر ہے کہ آج گیارہ بجے اعلان جنگ کے بعد وزیر اعظم نے چھ بجے شام دارالعوام میں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا کہ آج کا دن ہم سب کے لئے رنجدہ ہے۔ مگر میرے لئے سب سے زیادہ رنج دہ ہے۔ کیونکہ میں نے اپنی پبلک زندگی میں آج تک جو کچھ کیا وہ سب مٹی میں مل گیا۔ اور اب میرے لئے سوائے اس کے کوئی چارہ نہیں۔ کہ میں اپنی تمام طاقتوں کو جنگ میں فتح یابی کے لئے وقف کر دوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ میں وہ دن دیکھنے کے لئے زندہ ہوں گا۔ جب ہٹلر ازم تباہ ہو جائیگا۔ اور آزاد و پر امن یورپ کی از سر نو تعمیر ہوگی۔ مسٹر چرچل نے بھی اس موقع پر تقریر کی۔ اور کہا کہ ہمارے سامنے ڈنزگ یا پولینڈ کا سوال نہیں۔ اور نہ ہی اس کے لئے ہم لڑ رہے ہیں۔ بلکہ ہم تمام دنیا کو نازی ازم کی لعنت سے نجات دلانا چاہتے ہیں۔ جنگ سے ہمارا مقصد اپنی مملکت کی توسیع یا کسی ملک کو آزادی سے محروم کرنا نہیں۔ بلکہ ہم محض امن و آزادی کیلئے لڑ رہے ہیں۔ اس لئے ہمارے دل مطمئن ہیں۔ کہ ہم نے جنگ سے دنیا کو محفوظ رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر لی ہے۔ مسٹر لائیڈ جارج نے تقریر میں کہا۔ اس وقت برطانوی حکومت ایک زبردست اور فوجی نوعیت کی غنڈہ گردی سے متصادم ہو رہی ہے۔ اور اگر اس طاقت آزمائی کے چیلنج کا جواب نہ دیا گیا۔ تو وہ دنیا کی تہذیب کی بنیادوں کو تباہ کر دے گی گذشتہ جنگ میں بھی ہم صداقت اور راستی کے لئے شامل ہوتے تھے اور کامیاب ہوئے تھے اسی طرح اب بھی اسی کاز کے لئے اس میں کود رہے ہیں۔ اور کامیاب ہو کر رہیں گے ؛

تلاش گمشدہ

میاں عبد الحمید صاحب امام مسجد شہر گجرات کا لڑکا عبد الحمید عمرہ ۱۵ سال رنگ گندمی بائیں آنکھ پر ایک انچ کے قریب زخم کا نشان ہے۔ کانوں سے کم سنائی دیتا ہے۔ حافظ قرآن مجید ہے۔ عرصہ تقریباً ایک سال سے گم ہے۔ بہت تلاش کی گئی۔ مگر پتہ نہیں چلا اس حلیہ اور عمر کا لڑکا اگر کسی کو ملے یا پتہ ہو تو فوراً نظارت امور عامہ میں اطلاع دیں۔ نیز مندرجہ بالا پتہ پر بھی اس کے والد کو اطلاع دیں۔ اس کے والدین بہت بے قرار ہیں۔ اور عبد الحمید کا پتہ بتانے والے کو اس کے والد صاحب کی طرف سے مبلغ دس روپیہ انعام بھی دیا جائے گا۔

ناظر امور عامہ قادیان

ضرورت رشتہ

ایک معزز مخلص نوجوان احمدی عمر پینتیس چھتیس سال جن کی کمائی جاید اد سیالکوٹ وغیرہ میں ہے پیشہ ٹھیکیداری ساکن اکھنور ضلع جموں بوجہ نرینہ اولاد نہ ہونے کے دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ لڑکی لکھی پڑھی خوش سیرت و صورت دینیہ اور امور خانہ داری سے واقف ہو۔ ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ رشتہ کنوارا درکار ہے البتہ سید و قریشی رشتہ کو ترجیح دی جائے گی۔ تمام خط و کتابت بنام پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اکھنور ضلع جموں ریاست جموں ہو۔

ایک نہایت اعلیٰ درجہ کا رشتہ

صحیح النسب اعلیٰ خاندان کا سندی سید صالح نوجوان عمر ۲۰ سال تعلیم سینئر کیمبرج تک خوش رو خوش مزاج خوش حال ادیب آمدنی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار پیدائشی احمدی دہلی کا رہنے والا ہے۔ کیواسطے اعلیٰ خاندان کی خوشرو۔ خوش خو۔ تعلیم یافتہ احمدی لڑکی کی ضرورت ہے امارت اور ذات پات کی پابندی نہیں۔ المشتہر۔ سکریٹری اینگلو کالج ایلگن روڈ دہلی

دوستوں کے شدید تقاضا پر حیرت انگیز رعایت

یہ رعایت صرف سلور جوبلی تک ہوگی۔ احباب اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں اور کثرت سے کتب خرید کر قومی سرمایہ سے قائم شدہ بکڈپو کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

نمبر شمار	نام کتاب	سابقہ قیمت	موجودہ قیمت
(۱)	آئینہ کمالات اسلام	چار روپیہ	دو روپیہ ۱۲؍
(۲)	حقیقۃ الوحی	پانچ روپیہ	اڑھائی ؍؍
(۳)	براہین احمدیہ حصہ پنجم	اڑھائی روپیہ	ایک روپیہ
(۴)	تریاق القلوب	؍؍	؍؍
(۵)	ازالہ اوہام	تین روپیہ	ڈیڑھ ؍؍
(۶)	چشمہ معرفت	سوا دو ؍؍	سوا ؍؍
(۷)	خطبہ الہامیہ	سوا ؍؍	آٹھ آنہ
(۸)	براہین احمدیہ ہر سہ حصہ	ایک روپیہ ۱۲؍	ایک روپیہ
(۹)	تحفہ گولڑویہ	ایک روپیہ	بارہ آنہ
(۱۰)	کتاب البریہ	؍؍	؍؍

نمبر شمار	نام کتاب	سابقہ قیمت	موجودہ قیمت
(۱۱)	انجام آتھم	دو روپیہ	ایک روپیہ
(۱۲)	سرمہ چشم آریہ	ایک روپیہ دو آنہ	دس آنہ
(۱۳)	شہادۃ القرآن	دس آنہ	چار آنہ
(۱۴)	منن الرحمٰن	بارہ آنہ	سات آنہ
(۱۵)	تذکرۃ الشہادتین	؍؍	؍؍
(۱۶)	ملفوظات	ڈیڑھ روپیہ	ایک روپیہ ۲؍
(۱۷)	فصل الخطاب	اڑھائی روپیہ	ڈیڑھ روپیہ
(۱۸)	دعوۃ الامیر فارسی	تین روپیہ	آٹھ آنہ
(۱۹)	جامع صحیح بخاری حصہ اول دوم فی حصہ	بارہ ؍؍	[illegible]
(۲۰)	سیرت خاتم النبیین ہر دو حصہ	تین روپیہ	[illegible]

نوٹ:۔ سکھوں۔ عیسائیوں۔ آریوں۔ سناتنیوں۔ بہائیوں۔ سب مذاہب کے متعلق لٹریچر درکار ہو۔ تو ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیج کر فہرست مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ:۔ **بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنائے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ (عہ) (نوٹ) فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ جنین حب اٹھرا

دوائی اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتے ہیں۔ سبز پیلے دست قے پیچش۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھائے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دیدینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ و تباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے مونہہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲؍ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوا لینے پر گیارہ روپیہ علاوہ محصولڈاک

المشتہر:۔ **حکیم نظام جان** شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ رحمانیہ الصحت قادیان

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۳ ستمبر۔ مسٹر چیمبرلین نے پارلیمنٹ میں بیان کیا۔ کہ آج سے برطانیہ اور جرمنی میں جنگ شروع ہے۔ سرنیول ہینڈرسن کی وساطت سے جو الٹی میٹم ہر ہٹلر کو روانہ کیا گیا تھا حکومت جرمنی کی طرف سے اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ آج برطانوی سفیر مقیم برلن نے آخری مرتبہ ایک نوٹ میں حکومت جرمنی کو یاد دہانی کرائی کہ اگر ۱۱ بجے تک جرمن فوج کو محاذ جنگ سے واپس نہ بلا لیا گیا تو حکومت برطانیہ ان وعدوں کو پورا کرنے پر مجبور ہو جائے گی جو اس نے پولینڈ سے کر رکھے ہیں۔ فرانسیسی سفیر مقیم برلن نے بھی اسی قسم کا ایک نوٹ حکومت جرمنی کے حوالہ کر دیا جس کی میعاد شام کے پانچ بجے تک تھی۔

آج صبح سات بجے حکومت برطانیہ نے جرمنی کو الٹی میٹم بھیجا کہ دو گھنٹے کے اندر اندر اپنی فوجیں پولینڈ کی سرزمین سے پیچھے ہٹا لو ورنہ حکومت برطانیہ جنگ کرنے پر مجبور ہو جائیگی دو گھنٹے تک کوئی جواب موصول نہ ہوا۔ اور گیارہ بجے مسٹر چیمبرلین نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ ہم جرمنی سے برسر جنگ ہیں حزب مخالف کے لیڈر مسٹر گرین وڈ نے کہا ہم خوش ہیں کہ تعطل اور تذبذب ختم ہوا۔ برطانوی جنگی بیڑے نے لنگر اٹھا دئے ہیں۔ برطانوی مقبوضات مصر اور عراق کو لنڈن سے ہوائی ڈاک بھیجنا بند کر دی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ پرتگال۔ ناروے۔ ڈنمارک فن لینڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس جنگ میں وہ بالکل غیر جانبدار رہیں گے۔

لارڈ ہیلی فیکس وزیر خارجہ نے دار الامراء میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ شب ۹½ بجے سرنیول ہینڈرسن نے برطانوی حکومت کا انتباہ ہرفان ربن ٹراپ کے سپرد کر دیا تھا۔ اور ہر فان ربن ٹراپ نے کہا تھا کہ وہ حکومت برطانیہ کا انتباہ ہٹلر تک پہنچا دیں گے۔ لیکن اس وقت تک اس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ آپ نے کہا اٹلی کی طرف سے یہ تجویز پیش کی جا رہی ہے کہ اگر فضا اعتدال پر آ جائے تو فوراً پانچ حکومتوں کی ایک امن کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں پولینڈ۔ برطانیہ۔ اٹلی جرمنی اور فرانس ہوں۔ حکومت برطانیہ نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ کہ جب تک جرمنی کی بربریت نہیں رکتی اور پولینڈ کے شہروں دیہات اور قصبوں پر بمباری سے جرمنی دست کش نہیں ہوتا اس وقت تک کوئی کانفرنس نہیں ہو سکتی۔

حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ کل سے سورج غروب ہوتے ہی روشنی گل کر دی جایا کرے گی۔

وزیر خارجہ برطانیہ نے دار الامراء کے ایک اجلاس میں اعلان کیا ہے۔ کہ ڈینزگ پر جرمن قبضہ کو کسی صورت میں تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ یہ قبضہ ایک ملک سے غیر منصفانہ طور پر طاقت کے بل پر کیا گیا ہے

برطانیہ اور فرانس نے اپنے فوجی حکام کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ زہریلی گیس کے استعمال سے اجتناب کریں۔ اگر جرمنی کی طرف سے اس اصل کی خلاف ورزی کی گئی۔ تو پھر انہیں اختیار حاصل ہے۔ کہ وہ بھی جیسا چاہیں کریں۔

ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے قصر بکنگھم میں اعلان جنگ کو سنا۔

تمام تفریح گاہیں سنیما۔ تھیٹر اور کھیلیں وغیرہ ممنوع قرار دے دی گئی ہیں۔ تمام سکول ایک ہفتہ کے لئے بند کر دئے گئے ہیں۔ لوگوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ گیس کے نقاب لے کر باہر نکلیں اور اپنے کپڑوں پر لیبل لگائیں۔ تاکہ پتہ لگ سکے کہ وہ کون ہیں ۱۹۱۴ء کی طرح تمام قرضجات کی وصولی ملتوی کر دی گئی ہے۔ اور دشمن کے ساتھ کاروبار خلاف قانون قرار دے دیا گیا ہے۔

بعض حلقوں میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ ایک دن مقرر کر کے یورپ میں امن و امان کے لئے دعا کی جائے۔

جنگی وزارت معرض تشکیل میں آ گئی ہے مسٹر چرچل کو وزیر بحر بنا دیا گیا ہے۔ لارڈ سینکے بھی اس میں شامل ہیں۔ ان کی حیثیت وزیر بغیر قلمدان کے ہو گی۔

وزیر اعظم کی اعلان جنگ والی تقریر کے بعد ہوائی حملوں سے محفوظ رہنے والی تدابیر کا تجربہ کیا گیا۔ دشمن کے طیاروں کی آمد کا الارم کیا گیا۔ تمام لوگ تہ خانوں میں چلے گئے بستیوں پر اندھیرا مسلط ہو گیا۔

۳ ستمبر آسٹریلیا نے بھی اعلان جنگ کر دیا ہے

جرمنی کی خبریں

برلن ۳ ستمبر ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے ہٹلر نے اعلان کیا۔ کہ آج جرمن قوم کے لئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔ اس لئے میں خود میدان میں فوج کی کمانڈ کرنے جا رہا ہوں۔

جرمن گورنمنٹ کا ایک اعلان مظہر ہے کہ آج جرمن افواج نے دریائے وسچولا پر حملہ کیا اور بہت سے پلوں کے علاوہ ایک بڑے ریلوے سٹیشن کو بھی تباہ کر ڈالا جرمن افواج نے سلیشیا کے بہت بڑے حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ سلواکیا کی سرحد سے پندرہ میل اور مشرقی پرشیا کی سرحد سے دس میل اندرونی علاقہ پر قابض ہو گئی ہیں۔

حکومت جرمنی نے حکم دیا ہے۔ کہ غروب آفتاب کے ساتھ ہی مغربی سرحد کو بند کر دیا جائے۔ اس سرحد پر فرانسیسی افواج کا خطرناک اجتماع ہو رہا ہے۔ اور فرانسیسی طیارے چیلوں کی طرح منڈلا رہے ہیں۔

برطانیہ اور فرانس کے سفراء نے جرمن وزیر خارجہ کو اپنی حکومتوں کی طرف سے جو انتباہ سپرد کئے تھے ان کے جواب میں اس نے برطانوی سفیر کو بلا کر اطلاع دی ہے۔ کہ جرمنی نے کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کی۔

مشرقی پروشیا میں جرمن افواج کے ساتھ پول فوجوں کی شدید معرکہ آرائی ہو رہی ہے۔

پولینڈ کی خبریں

وارسا ۳ ستمبر آج صبح جرمن فوجوں اور بمبار طیاروں نے پولینڈ پر مختلف مقامات سے حملے کئے۔ کیٹوس کے مقام پر پول اور جرمن فوجوں میں خوفناک اور خونریز جنگ جاری ہے۔ توپخانہ نے ایک مسلح کار پر بمباری کی۔ سات جرمن ٹینک تباہ ہو گئے اور بہت سے جرمنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

معلوم ہوا ہے۔ بچوں بوڑھوں اور عورتوں سے بھری ہوئی ایک ریل گاڑی پر وارسا سے ۶۰ میل کے فاصلہ پر جرمن طیاروں نے خوفناک بمباری کی۔ جس سے بہت سی جانیں ہلاک ہو گئیں۔

آج صبح اسّی جرمن طیاروں نے ڈینیا کی بندرگاہ پر خوفناک بمباری کی۔ پول طیارہ شکن توپوں نے متواتر ۱½ گھنٹہ تک جرمن بمبار طیاروں پر فائرنگ کیا۔ اور ۱۵ طیاروں کو گرا لیا۔ جرمن بمبار طیاروں نے پولینڈ کے ایک فضائی مستقر کو بالکل تباہ کر دیا۔

آج صبح جرمن طیاروں نے پھر بمباری کی۔ جس سے سینکڑوں عمارات آتش افروز بموں کی وجہ سے جل رہی ہیں۔

آج صبح پھر جرمن طیاروں نے ڈینیا پر بمباری کرنے کے علاوہ کٹوس اور کارگو پر بھی بم برسائے۔ پول فوجوں نے بھی جوابی فائر کئے

وارسا سے ۱۲۰ میل کے فاصلہ پر جنوب مغربی محاذ پر جرمن فوجوں اور پولش فوجوں میں خوفناک جنگ جاری ہے۔ جرمنوں نے پولش خط دفاع کو توڑنے کے لئے پے در پے حملے کئے۔ مگر ناکام رہے۔ پولش افواج اپنی پوزیشن پر سختی سے قائم ہیں۔

مشرقی پروشیا کی سرحد پر بھی پول اور جرمن فوجوں کے درمیان خوفناک جنگ جاری ہے۔ جرمن طیاروں نے نہ صرف فوجی چھاؤنیوں پر بمباری کی۔ بلکہ ایسے شہروں اور قصبوں پر بھی جنہیں فوجی نقطۂ نظر سے کوئی اہمیت حاصل نہیں۔

فرانس کی خبریں

پیرس ۳ ستمبر فرانسیسی سفیر مقیم برلن نے آج جرمن وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور اسے اسی قسم کا الٹی میٹم دیا۔ جس قسم کا برطانیہ نے دیا تھا۔ جرمن وزیر خارجہ کو مطلع کر دیا گیا کہ اگر شام کے پانچ بجے تک

الٹی میٹم کا جواب نہ دیا گیا یا جواب نفی میں دیا گیا۔ تو فرانس بغیر کسی قسم کے اعلان کے اپنے آپ کو جرمنی کے خلاف برسر جنگ سمجھے گا۔ چونکہ جرمنی نے ۵ بجے شام تک کوئی جواب نہ دیا اس لئے سرکاری طور پر فرانس اور جرمنی کے درمیان جنگ شروع ہوگئی ہے

پیرس ۳ ستمبر۔ پیرس کے پولش سفارتخانہ سے آج یہ اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت جرمنی نے حکومت پولینڈ کے پاس یہ تجویز بھیجی تھی کہ شہروں پر بمباری کرنے سے اجتناب کیا جائے اور بمباری صرف فوجی مراکز پر کی جائے۔ حکومت پولینڈ نے جرمنی کی اس تجویز کو مان لیا ہے مگر اس کے باوجود پولش شہروں پر بمباری کی جارہی ہے۔

حکومت فرانس نے اخبارات کے نام ہدایت جاری کی ہے کہ آئندہ تمام اخبارات چار صفحات پر شائع ہوا کریں چنانچہ آج صبح شائع ہونے والے اخبارات چار صفحات پر تھے۔

ہندوستان کی خبریں

شملہ ۳ ستمبر۔ حکومت برطانیہ نے حکومت ہند کو اصل حالات سے آگاہ کر دیا ہے اور ہندوستان میں مناسب کارروائی شروع کر دی گئی ہے صوبجاتی حکومتوں کو موجودہ صورت حالات سے روشناس کر دیا گیا ہے آج وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حالات موجودہ پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ہز ایکسی لینسی وائسرائے ہند نے ایک پیغام براڈکاسٹ کیا۔ جو دوسری جگہ مفصل درج کر دیا گیا ہے

شملہ ۳ ستمبر۔ سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے اپنے کام کا کچھ حصہ اپنے سیکرٹری کے سپرد کر دیا ہے تاکہ آپ جنگ کی صورت حالات کا اچھی طرح مطالعہ کر سکیں۔

معلوم ہوا ہے حکام نے کوئٹہ چمن روڈ اور آزاد علاقوں کو جانے والی دوسری تمام سڑکوں پر ہر قسم کے ٹریفک پر پابندی لگا دی ہے۔ پولیس کی طرف سے سڑکوں پر پہرہ دیا جارہا ہے اور جب تک پولیس ہر شخص کو باقاعدہ شناخت نہیں کر لیتی اسے سڑکوں سے ادھر ادھر کسی راستہ پر جانے نہیں دیتی۔

مدراس ۳ ستمبر۔ کل سے مسلح سپاہ تمام پبلک جگہوں پر متعین کر دی گئی ہے بجلی کا پاور ہاؤس۔ واٹر ورکس۔ پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف آفس۔ سنٹرل ٹیلیفون ایکسچینج ریلوے سٹیشن میگزین پر بھی اسی قسم کا پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔ علاوہ مدراس کے ہزار ہا میل لمبے ساحل پر حفاظتی پہرے بٹھا دیئے گئے ہیں۔ غیر ملکیوں کے رجسٹریشن کے لئے وائسرائے آرڈی ننس نافذ کر دیا گیا۔ اور ۱۶ سے ۵۰ سال کی عمر کے تمام یورپین برطانوی رعایا کی رجسٹریشن پولیس کمشنر کے دفتر میں شروع ہوگئی ہے۔ ہوائی حملہ سے حفاظت کی تیاریاں مکمل کی جارہی ہیں۔ جن میں سے چند منٹ کے نوٹس پر اندھیرا کرنے کی سکیم بھی مکمل کی جارہی ہے۔

بمبئی ۳ ستمبر۔ انگلستان کی طرف سے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ سن کر پولیس نے بمبئی میں مقیم ۱۰۰ جرمنوں کو گرفتار کر لیا جنہیں سپیشل ٹرین کے ذریعہ بمبئی سے باہر بھیجا جائے گا۔ بمبئی کے سفارتخانہ نے سوئیٹزرلینڈ کے سفارتخانہ کو چارج دیدیا ہے۔ قونصل جنرل نے اپنے اور اپنے سٹاف کے پاسپورٹوں کی درخواست دیدی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ بنگال کے شہروں سے بھی جرمن گرفتار کئے گئے ہیں۔ بمبئی۔ کلکتہ وغیرہ شہروں میں جنگ کے خطرات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کی جارہی ہیں۔

کلکتہ ۳ ستمبر۔ اعلان جنگ ہوتے ہی پولیس کے صدر مقام سے چند بسیں مختلف سمتوں کو روانہ ہوگئیں۔ اور تھوڑی ہی دیر بعد بہت سے جرمنوں کو گرفتار کر کے صدر مقام میں لایا گیا۔ ان جرمنوں کے قبضہ میں وائرلیس سٹ کیمرے اور نقشے تھے وہ بھی صدر مقام پولیس میں لائے گئے۔ ان جرمنوں کے لئے کلکتہ سے باہر کیمپ بنایا گیا ہے۔ دو مسافر اور ایک افسر جو آسٹریلیا جانے کے لئے کلکتہ پہنچے تھے عارضی طور پر روک لئے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کسی عورت کو نہیں روکا گیا۔ جرمن اور آسٹریلین یہودی رہا کر دیئے گئے ہیں۔

شملہ ۳ ستمبر۔ مرکزی اسمبلی کے یورپین گروپ کے لیڈر نے وزیر اعظم کے نام برقیہ ارسال کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ہندوستان کی تمام یورپین آبادی اس نازک فیصلے پر جو آپ نے کیا ہے آپ کی مدد کرے گی۔ اور ہر مرد و زن اس موقع پر آپ کے حکم کا منتظر رہے گا۔

ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جرمنی سے ڈاک و تار کا سلسلہ منقطع کیا جاتا ہے۔ جرمنی بھیجے جانے والے پوسٹل آرٹیکل اور منی آرڈر اور وہ برقیات جو جرمنی کے لئے بک ہو چکے ہیں لیکن ابھی بھیجے نہیں گئے اگر ممکن ہوا تو مرسلین کو واپس بھیج دیئے جائیں گے۔

الہ آباد ۳ ستمبر۔ پولینڈ پر جرمنی کے حملہ کی وجہ سے کانگرس ورکنگ کمیٹی کا ایک اجلاس جلد تر منعقد ہونے والا ہے کمیٹی نے اپنے گذشتہ اجلاس میں جنگ میں ہندوستان کے شامل ہونے کے خلاف ایک قرارداد منظور کی تھی۔ قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ سابقہ قرارداد پر نظر ثانی کی جائے گی اور پہلے سے نرم رویہ اختیار کرتے ہوئے جنگ میں برطانیہ کی خاطر ہندوستان کے شریک ہونے کی مخالفت نہ کرے گی۔

شملہ ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے ہندوستانی فوج ہر لحاظ سے اپ ٹو ڈیٹ ہے اور میدان جنگ میں حصہ لینے کی پوری طور پر اہل ہے۔ گورنمنٹ انڈین ٹریٹوریل فورس کی تیرہ پلٹنوں کو فوراً اکٹھا کر رہی ہے

آج جب ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ نے مسٹر جناح کو جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کی اطلاع دی۔ تو انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کونسل کے فیصلہ کے مطابق آپ ورکنگ کونسل کی ایک میٹنگ شملہ میں بلا رہے ہیں۔ جو جنگ کے متعلق مسلم لیگ کے طرز عمل کا فیصلہ کرے گی۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گاندھی نے صدر کانگرس کو اطلاع دیدی ہے کہ جنگ کے متعلق کانگرس کے رویہ کا فیصلہ کرنے کے لئے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۷ ستمبر سے پہلے منعقد نہیں ہو سکے گا۔

سری نگر ۳ ستمبر۔ موجودہ صورت حالات کے پیش نظر دربار جموں و کشمیر جنگ میں برطانیہ کی زیادہ سے زیادہ امداد کرنے کے لئے سرگرم ہیں گورنمنٹ نے تمام وزراء کے نام ہدایات جاری کر دی ہیں کہ وہ ہنگامی صورت حالات کے لئے تیار رہیں۔ اتوار اور دیگر تہواروں کی تعطیلات بند کر دی گئی ہیں۔

شملہ ۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے والیان ریاست ہائے بڑودہ۔ پٹیالہ۔ گوالیار فرید کوٹ۔ منڈی۔ سرمور۔ ٹونک۔ بھوپال مالیر کوٹلہ۔ بانسواڑہ بھاؤنگر سانچین جنجیرہ داج۔ پیپلہ۔ جوناگڑھ وغیرہ کی جانب سے ہز ایکسی لینسی وائسرائے ہند کو پیغامات وفاداری موصول ہوئے ہیں آپ نے ملک معظم کی طرف سے ان والیان کے پیغامات کا دلی شکریہ ادا کیا۔

متفرق خبریں

اوٹاوہ ۳ ستمبر۔ حکومت کینیڈا نے اعلان کیا ہے کہ بری۔ بحری اور فضائی فوجیں کوچ کے لئے بالکل تیار رہیں انہیں اگلے نوٹس پر برطانوی فوجوں سے تعاون کے لئے فوراً روانہ ہو جانا پڑے گا نیز حکومت کینیڈا نے مختلف شہروں میں عام بھرتی کے مرکز کھول دیئے ہیں۔

لاہور ۳ ستمبر۔ تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ علامہ مشرقی کی رہائی کے متعلق جو اطلاع شائع ہوئی تھی۔ وہ صحیح نہیں اصل بات یہ ہے کہ علامہ مشرقی نے ضمانت پر رہا ہونے سے انکار کر دیا ہے اور پنجاب سرحد اور باقی صوبوں کے تمام خاکسار ادارہ علیہ کے احکام کے مطابق دہلی پہنچ رہے ہیں خاکساروں نے بیلچے چھوڑنے سے انکار کر دیا ہے۔

ڈبلن ۳ ستمبر۔ مسٹر ڈی ویلرا نے آئرش سینیٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ جنگ میں آئرلینڈ غیر جانبدار رہے گا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah